ڈاکٹر محبوب شیخ
Associate Professor, Department of Urdu, Shivaji Mahavidyalaya, MH

اطلاعاتی طرزیات اور اردو

Abstracts

Information technology refers to all technologies that relate to the creation, storage, transportation and use of different types of information, written facts, voice links, image dynamics, multi-faceted exposure, and facts that are still unknown. This term usually means both telephone and computer technologies. In fact, information technology is not new, but it is very old. Yes, this term is definitely new. Man has used this technology first through sound, then map and then writing. The term became a branch of engineering by 1980.The article discusses the origin and evolution of Urdu in IT periods, generations and IT and the current state in Urdu.

Key words: Meaning of ICT, IT cycles, groups of composers and mobiles, the beginning of Urdu in ICT and the current situation.

تلخیص

اطلاعاتی طرزیات یعنی انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اصطلاح میں وہ تمام ٹیکنالوجی آتی ہیں جو معلومات کی مختلف اقسامِ تحریری حقائق، صوتی روابط، عکس متحرک وعکسِ ساکن، کثیرواسطی نمائش اور وہ حقائق جو ابھی نامعلوم ہیں کی تخلیق، ذخیرہ گری، نقل وحمل اور استعمال سے متعلق ہیں۔ عموماً اس لفظ میں ٹیلیفون اور کمپیوٹر دونوں ٹیکنالوجیس کا مفہوم آتا ہے۔ دراصل انفارمیشن تکنالوجی کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ یہ بہت قدیم چیز ہے۔ ہاں یہ اصطلاح ضرور نئی ہے۔ انسان نے پہلے آواز، پھر نقشہ اور اس کے بعد تحریر کے ذریعے اس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے۔ آگے چل کر ۱۹۸۰ تک یہ اصطلاح انجینئرنگ کی ایک شاخ بن گئی۔ مضمون میں آئی ٹی کے ادوار،

نسلیں اور آئی ٹی میں اردو کے استعمال کا آغاز وارتقا اور اردو میں اس کی موجودہ حالت سے بحث کی گئی ہے۔

کلیدی الفاظ: آئی سی ٹی کا مفہوم، آئی ٹی کے ادوار، کمپوٹر اور موبائل کی نسلیں، آئی سی ٹی میں اردو کا آغاز اور موجودہ صورتِ حال

☆☆

اطلاعاتی ٹیکنالوجی جس کا انگریزی میں مخفف IT ہے، ٹیکنالوجی کا ایک ایسا شعبہ علم ہے جو معلومات و اطلاعات کی تجزیہ کاری سے متعلق ہوتا ہے۔ اسی سے مشتق ایک اور اصطلاح ICT ہے۔ جسے اردو میں اطلاعاتی و ابلاغی طرزیات بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایشیا میں اس کے لیے ایک اور لفظ Info-Comm بھی مستعمل ہے۔

اطلاعاتی طرزیات یعنی انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اصطلاح میں وہ تمام ٹیکنالوجیز آتی ہیں جو معلومات کی مختلف اقسام، تحریری حقائق، صوتی روابط، عکسِ متحرک و عکسِ ساکن، کثیر واسطی نمائش اور وہ حقائق جو ابھی نامعلوم ہیں، کی تخلیق، ذخیرہ گری، نقل و حمل اور استعمال سے متعلق ہیں۔ عموماً اس لفظ میں ٹیلیفون اور کمپیوٹر دونوں ٹیکنالوجیز کا مفہوم آتا ہے۔ دراصل انفارمیشن تکنالوجی کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ یہ بہت قدیم چیز ہے۔ ہاں یہ اصطلاح ضرور نئی ہے۔ انسان نے پہلے آواز، پھر نقشہ اور اس کے بعد تحریر کے ذریعے اس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے۔ آگے چل کر ۱۹۸۰ء تک یہ اصطلاح انجینئرنگ کی ایک شاخ بن گئی۔ لفظ ''انفارمیشن تکنالوجی'' کا سب سے پہلے بطور اصلاح (term) استعمال امریکہ کے مشہور سائنس داں J Harold Leavitt اور L. Thomas whistler نے اپنے مضمون ''1980'the in management'' میں کیا ہے۔(1) ۱۹۸۰ کے بعد آئی ٹی نے نہایت تیزی سے ترقی کی منزلیں عبور کی ہیں۔ اسے ہم اپنی سہولت اور آسانی کے لیے مختلف ادوار میں منقسم کر کے دیکھیں گے:

آئی ٹی کا پہلا دور:

اطلاعاتی طرزیات کا پہلا دور ۱۴۰۵ء سے شروع ہو کر ۱۹۴۰ء کو ختم ہوتا ہے۔ یہ اطلاعاتی طرزیات کا مشینی دور کہلاتا ہے۔ اسی دور میں کیمرج یونی ورسٹی کے مشہور ریاضی داں پروفیسر چارلس بابیج (Babbage Charles) نے ۱۸۳۳ء میں پہلا میکانیکل کمپوٹر ایجاد کیا۔(2) اسی نے

جدید کمپیوٹر کی بنیاد رکھی۔ اس لیے چارلس بابیج کو ''بابائے کمپیوٹر'' کہا جاتا ہے۔(3)

آئی ٹی کا دوسرا دور:

اطلاعاتی طرزیات کا دوسرا دور ۱۸۴۱ء سے ۱۹۴۰ء تک کو محیط ہے۔ اسے میکانیکل دور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اسی دور میں مواصلاتی طرزیات (Information Telecommunication) کا آغاز ہوا اور ۱۹۳۷ء میں دو مشہورِ زمانہ سائنس داں John Vincent off Atanas اور Clifford Berry نے پہلا ڈجیٹل کمپیوٹر ایجاد کیا. جو بیری کمپیوٹر کے نام سے مشہور ہوا۔(4)

آئی ٹی کا تیسرا دور:

۱۴۹۱ء سے اطلاعاتی طرزیات کا تیسرا دور شروع ہوا۔ جسے آئی ٹی کا سنہرا دور کہنا مناسب ہوگا۔ اسے الیکٹرانک دور کہا گیا ہے۔ اس میں ایجاد ہونے والے کمپیوٹروں اور موبائل فونوں کو مختلف نسلوں سے منسوب کیا گیا ہے۔ اسی دور میں اطلاعاتی طرزیات میں انقلابی تبدیلی آئی اور اس نے ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے اپنے عروج کمال تک رسائی حاصل کی۔ اسی دور میں انٹرنیٹ کا آغاز ہوا۔ جس نے کمپیوٹر موبائل اور دیگر الیکٹرانک آلات کی اہمیت میں اضافہ کیا۔ بازار میں کمپیوٹر اور موبائل فون کو ان کی نسلوں کی بنیاد پر خریدا اور فروخت کیا جاتا ہے۔ اس لیے پہلے ہم کمپیوٹر کی نسلوں سے واقفیت حاصل کریں گے اس کے بعد موبائل فون کی۔

کمپیوٹر کی نسلیں:(Generations of Computer)

آئی ٹی کے الیکٹرانکس دور میں بنائے گئے کمپیوٹروں کو ماہرین نے ''جنریشن'' کے نام سے منسوب کیا ہے۔ جنریشن کے لیے اس کا مخفف لفظ 'جی' استعمال کیا گیا۔ یہ لفظ 'G' بڑی معنویت کا حامل بن گیا ہے۔ اس دور کے کمپیوٹروں جیسے جیسے ترقی کرتے رہے۔ ویسے ویسے ان کی ترقی یافتہ شکلوں کو '1G'، '2G'، '3G'، '4G' اور 'G5' نام دیے گئے ہیں۔

1G:۔ اس نسل کے کمپیوٹر ۱۹۴۰ء سے ۱۹۵۰ء کے درمیان بنائے گئے۔ ان میں ویکیوم ٹیوب کا استعمال ہوتا تھا۔

2G:۔ اس نسل کے کمپیوٹر ۱۹۵۰ء سے ۱۹۶۰ء کے دوران تیار کیے گئے۔ ان میں ویکیوم ٹیوب کی جگہ ٹرانزسٹرس کا استعمال کیا گیا۔

3G:۔اس نسل کے کمپیوٹر ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء کے عرصے میں تیار کیے گیے ۔ان میں ٹرانزسٹر کی جگہ چپس کا استعمال کیا گیا۔

4G:۔اس نسل کے کمپیوٹر ۱۹۷۰ء سے آج تک بنائے جا رہے ہیں۔ان میں چپس کی جگہ مائکرو پروسیسر کا استعمال کیا گیا ہے۔

5G:۔اس نسل کے کمپیوٹر یورپ میں زیر ارتقا ہیں۔اور وہاں کے بازاروں میں دستیاب بھی ہیں۔ ان میں جو ٹکنالوجی استعمال ہو رہی ہے اسے مصنوعی ذہانت (Artificial Inteligence) کہا جا رہا ہے۔ ہمارے یہاں ان کا تجربہ ابھی نہیں کیا گیا البتہ جلد ہی ان کے آنے کی خبر ہے۔(5)

موبائل فون کی نسلیں (Mobile Phone Generations):

۱۳ اپریل ۱۹۷۳ء کو امریکہ کی موٹو رولا کمپنی کے ملازم جان مچل اور مارٹن کوپر (John Mitchell and Martin & Cooper) نے دنیا کا پہلا موبائل فون ایجاد کیا۔(6) یہیں سے موبائل فون کی پہلی نسل کا آغاز ہوا۔اس نے بڑی تیزی سے اپنی ترقی کی منزلیں طے کی ہیں۔کمپیوٹر کی طرح موبائل فون کی بھی نسلیں مشہور ہیں اور مارکیٹ میں ان نسلوں کی وجہ سے ہی فون کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ یہ بھی 1G سے 5G تک ترقی کرتے ہوئے ہم تک پہنچ گئے ہیں(7)

1G موبائل فون: یہ موبائل فون ۱۹۷۳ء سے ۱۹۸۹ء کے دوران بنائے گئے۔جو نان ملٹی میڈیا فون تھے۔

3G موبائل فون: یہ فون ۱۹۹۰ء سے ۱۹۹۸ء کے عرصے میں تیار کیے گئے ہیں۔یہ ملٹی میڈیا موبائل تھے۔

3G موبائل فون: ۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۸ء کے دوران 3G موبائل فون بنائے گئے۔ دراصل یہ انٹرنیٹ کی انقلابی ترقی کے دور کے فون ہیں۔اس دور میں انٹرنیٹ کی تیزی سے ترقی ہوئی۔

4G موبائل فون: یہ موبائل فون آج رات دن ہمارے اور آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ان کا آغاز ۲۰۰۸ء میں ہوا اور تا حال ہندوستانی مارکیٹ میں یہی دستیاب ہیں۔

5G موبائل فون: یہ موبائل یورپ میں زیر ارتقا ہیں۔اور وہاں کے بازاروں دستیاب بھی ہیں۔ ان میں جو ٹکنالوجی استعمال ہو رہی ہے اسے مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کہا جا رہا ہے۔ ہمارے یہاں یہ ابھی زیر تجربہ ہیں۔ ہندوستان کے چند شہروں میں ان کے تجربے

کیے جا رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ امسال یعنی ۲۰۲۲ء میں ان کے عام استعمال کی اجازت دی جائے گی۔

انٹرنیٹ اور ویب سائٹس (Internet % Websites):

کمپیوٹر یا موبائل کا گروپ آپس میں مل کر جب حصہ داری کرتے ہیں تو اسے کمپیوٹر یا موبائل نیٹ ورک کہتے ہیں۔ انٹرنیٹ کا آغاز امریکہ کے شعبہ دفاع نے سب سے پہلے ۱۹۶۰ء میں کیا۔ 29 اکتوبر 1960 کو جامعہ کیلیفورنیا لاس انجلس (UCLA) سے براہ راست انٹرنیٹ جاری ہوا، جس کو ایڈوانسڈ ریسرچ پروجیکٹس ایجنسی نیٹ ورک کہا گیا اور جسے آج کے انٹرنیٹ یا انٹرنیٹ کی ابتدا کہا جا سکتا ہے۔ (8)

۱۹۷۲ء تک انھوں نے متعدد کمپیوٹروں کو تار کے ذریعے باہم مربوط کر کے ایک نیٹ ورک تیار کیا جسے (ARPANET) کا نام دیا گیا۔ آگے چل کر اسی کو انٹرنیٹ کہا گیا ہے۔

۱۹۹۶ء میں فن لینڈ کی نوکیا (NOKIA) کمپنی نے Internet استعمال کرنے والا پہلا موبائل ایجاد کیا۔ جس کا نام Nokia 9000 Communicator رکھا گیا۔ یہیں سے موبائل فون پر انٹرنیٹ کا آغاز ہوا۔ (9)

جب انٹرنیٹ کا استعمال عام ہو گیا تو معلومات اور دستاویزات کو خلا میں محفوظ کرنے کا کام بڑے پیمانے پر کیا جانے لگا۔ خلا میں محفوظ اسی معلومات کو ویب پیج کہا گیا۔ انہی ویب پیجوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ویب ایڈریس بنائے گئے۔ ان ویب ایڈریس کو کھولنے کے لیے براؤزرس کا استعمال کیا گیا۔ جن میں سب سے زیادہ مقبول عام براؤزر گوگل کروم ہے۔

www یعنی world wide web کا آغاز ۱۹۹۰ء میں ہوا۔ سب سے پہلی ویب سائٹ تھی۔ http://fo.cern.chin/hypertext./www/theproject.html(10)

دراصل کسی بھی ویب سائٹ تک پہنچنے کا راستہ ویب ایڈریس کہلاتا ہے۔ جسے ہم سب جانتے ہیں اور روزانہ استعمال بھی کرتے ہیں۔ مثلاً اگر مجھے ہماری یونیورسٹی کی ویب سائٹس کھولنی ہو تو براؤزر کھول کر اس کے ویب ایڈریس بار میں مجھے اس یونی ورسٹی کا سو فی صد صحیح اور درست ویب ایڈریس ٹائپ کرنا ہوگا۔ ایک حرف بھی کم یا زیادہ ہوگا تو ویب پیج نہیں کھلے گا۔ اس دشواری سے

بچنے کے لیے ہم زیادہ تر 'گوگل' سرچ انجن کا استعمال کرتے ہیں جو ہزاروں صفحات پل بھر میں ڈھونڈ کر ہمارے پیش نظر کر دیتا ہے۔گوگل میں آپ ایک آدھ حرف کی غلطی بھی کر دیں تو بھی وہ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کا استعمال کرتے ہوئے آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ کو اور اس سے ملتی جلتی ویب سائٹ کو پیش کر دیتا ہے۔

سماجی ذرائع ابلاغ(Social Networking)

اپنے خیالات، دستاویزات، تصاویر اور ویڈیوز کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے اور آپس میں تبادلہ خیال کرنے کے لیے سوشل میڈیا کا وجود عمل میں آیا۔سوشل میڈیا نیٹ ورکنگ کا آغاز SMS اپلی کیشن کی ایجاد سے ممکن ہوا۔بعد میں Email یعنی Electronic Mail کا آغاز ۱۹۷۱ء میں ہوا۔Ray Tomlinson کو ای میل کے سمبال @ کا موجد کہا جاتا ہے۔(11)

لیکن اس وقت یہ عام لوگوں کے لیے دستیاب نہیں تھا۔امریکہ کی فوج کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ بعد میں اسے عوام کے استعمال کے لیے عام کر دیا گیا۔جب ای میل سروس کو عام استعمال کے لیے جاری کر دیا گیا تو ۱۹۹۴ء میں yahoo.com نے پہلا Email server ایجاد کر کیا سے عوام کے لیے دستیاب کیا۔(12)

یہ آج بھی کام کرتا ہے اور اب سرچ انجن بھی ہے۔اس کے بعد ۱۹۹۶ء میں ask.com نامی سرچ انجن کا قیام عمل میں آیا۔۱۹۹۶ء میں پہلا ہندوستانی email شروع ہوا۔ جسے rediffmail.com کہا جاتا ہے۔اسی برس hotmail.com کا قیام بھی عمل میں آیا۔ آگے چل کر ۱۹۹۷ء میں جب گوگل ڈاٹ کام کا آغاز ہوا تو اس نے ساری کمپنیوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ آج ہم اور آپ جس طرح اس کا استعمال کرتے ہیں اس سے ہم سب واقف ہیں۔

چند مشہور آئی ٹی کمپنیاں ITCompanies:

۱۹۲۴ء میں امریکہ میں FLINTCHARLES نے پہلی آئی ٹی کمپنی IBM کے نام سے قائم کی۔اس کے پچاس سال بعد یعنی ۱۹۷۴ء میں امریکہ کے مشہور بزنس مین بل گیٹس نے Microsoft نامی کمپنی قائم کی۔اسی برس امریکہ میں APPLE کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے مالک Steve jobs ہیں۔ہندوستان میں سب سے پہلی آئی ٹی کمپنی کھولنے کا سہرا

TATA کمپنی کو جاتا ہے۔اس نے ۱۹۶۸ء میں ٹاٹا کنسل ٹنسی سروی سیس کے نام سے اس کا آغاز کیا۔ ۱۹۷۶ء میں نوئیڈا میں HCL کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔۱۹۸۰ء میں بنگلور میں WIPRO کا قیام عمل میں آیا۔۱۹۸۱ء میں بنگلور میں ہی ایک اور کمپنی قائم ہوئی جسے Infosys کے نام سے جانا جاتا ہے۔اس کے بعد ۱۹۸۷ء میں سکندرآباد میں SATYAM کمپنی کا آغاز ہوا۔اس طرح ہندوستان میں سوفٹ ویئر بنانے والی ان کمپنیوں نے بے انتہا ترقی کی اور دنیا بھر میں چھا گئیں۔آج دنیا میں سوفٹ ویئر بنانے میں ہم ہندوستانی سب سے آگے ہیں۔

مشہور سوشل ایپلی کیشن (Social Applications)

۲۰۰۳ء سے سوشل میڈیا کا آغاز ہوا۔سب سے پہلے Skype نامی ایپ بازار میں آیا لیکن اس کی شہرت عوام میں کم رہی۔اس لیے اس کا استعمال بھی کم کم ہوا۔اس کے بعد ۲۰۰۴ء میں Facebook نے جنم لیا۔جس نے ساری دنیا میں بڑی شہرت حاصل کی۔بڑے پیمانے پر اس کا استعمال کیا جانے لگا۔یہ آج بھی معروف ہے اور دنیا کا سب سے بڑا سوشل ایپ ہونے کا اعزاز کچھ سال قبل تک اسی کو حاصل تھا۔۲۰۰۴ء میں ہی ایک اور سوشل ایپ ایجاد ہوا جسے orkut نام سے شہرت ملی۔لیکن استعمال میں یہ فیس بک سے بہت پیچھے رہا ہے۔

۲۰۰۵ء میں سوشل میڈیا میں انقلاب آیا۔اسی برس Youtube کا قیام عمل میں آیا۔جسے ہم روزانہ استعمال کرتے ہیں۔اس کے بعد ۲۰۰۶ء میں twitter نے مارکیٹ میں قدم رکھا۔یہ بھی مشہور ہوا اور آج کل بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

۲۰۰۹ء میں سوشل میڈیا میں ایک اور نیا انقلاب آیا۔اس سال دنیا کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ایپ یعنی WhatsApp وجود میں آیا۔جس نے موبائل اور کمپیوٹر کی دنیا میں سب سے زیادہ شہرت پائی اور آج دنیا کا نمبر ون سوشل ایپ بن گیا ہے۔واٹس ایپ کو اب فیس بک نے خرید لیا ہے۔۲۰۱۰ء میں Instagram بازار میں آیا۔اسے بھی کافی مقبولیت حاصل ہورہی ہے۔یہ واٹس ایپ کا متبادل ہے۔۲۰۱۶ء میں Dou Google وجود میں آیا۔یہ ویڈیو کانفرنسنگ ایپ ہے۔جسے اتنی مقبولیت نہیں ملی جتنی امید تھی کیونکہ اسی وقت WhatsApp نے ترقی کر کے ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت اپنے گاہکوں کے لیے مہیا کردی ہے۔ہم سب جانتے ہیں

کمپیوٹر دراصل ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کا مجموعہ ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم بھی ہیں۔ بغیر سافٹ ویئر کے نہ کمپیوٹر چل سکتا ہے کہ نہ موبائل نہ کوئی الیکٹرانک ڈوائس۔

اردو زبان دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ کیونکہ اس نے زمانے کے قدم بہ قدم چلنے کا ہنر داغ کے زمانے میں ہی سیکھ لیا تھا۔ اس لیے ابھی یہ زمانے کی ترقی کی دوڑ میں پیچھے نہیں ہے، بلکہ روز افزوں آگے بڑھ رہی ہے۔ آج کا دور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ جس نے ساری دنیا کو ایک گاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی میں اردو زبان نے بھی قدم رکھا اور ترقی کی راہ اپنے لیے ہموار کی۔

آئی ٹی میں سب سے پہلے اُردو زبان کا آغاز مائکرو سافٹ کمپنی کے ایجاد کردہ سافٹ ویئر ''یونی کوڈ'' کی وجہ سے ممکن ہو سکا۔ مائکرو سافٹ نے ۱۹۸۵ء میں اپنا پہلا بنیادی سوفٹ ویئر OS WINDOWS ایجاد کیا ہے۔ جس کا متبادل لفظ اردو میں ''عملیاتی نظام'' ہو سکتا ہے۔ یہ ایک پلیٹ فارم ہے۔ کمپیوٹر پر قابل عمل بنانے کے لیے اپلی کیشن اس پلیٹ فارم پر بنائے جاتے ہیں۔ ابتدا میں مائکرو سافٹ نے صرف انگریزی زبان کو کمپیوٹر سے متعارف کرایا تھا۔ آگے چل کر جب یونی کوڈ کی ایجاد ہوئی تو اس میں دنیا کی تمام زبانوں کو کمپیوٹر میں قابلِ استعمال بنایا جا سکا۔ اسی کے نتیجے میں اردو زبان بھی کمپیوٹر سے متعارف ہو سکی ہے۔ لیکن اس وقت کمپیوٹر میں اردو زبان استعمال تو کی جا رہی تھی مگر ابتدائی چند برسوں تک اس کا فونٹ نستعلیق نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے اس کی تحریری خوبصورتی متاثر ہو رہی تھی۔ آخر کار جلد ہی ہمارے اردو سے محبت کرنے والے انجینئروں نے اس مسئلے کا حل نکال دیا اور ونڈوز پلیٹ فارم پر ''نوری نستعلیق'' اور ''علوی نستعلیق'' کے نام سے دو خوبصورت فونٹس ایجاد کر کے انھیں قابل عمل بنا دیا۔ جو آج بڑے پیانے پر مستعمل ہیں۔ نوری نستعلیق فونٹس کے موجد مرزا جمیل احمد ہیں۔ جنھوں نے ۱۹۸۱ء میں نوری نستعلیق فونٹس کو ایجاد کر کے دنیا بھر کے محبانِ اردو کو بہترین تحفہ دیا ہے۔ ۱۹۸۲ء میں ان کے اس کارنامے کو سرکاری سطح پر Recognition ملا۔(13)

۱۹۹۴ء کا سال آئی ٹی میں اردو کی ترقی کے لیے نہایت اہم رہا ہے۔ اسی برس دہلی کی کانسیپٹ سافٹ ویئر کمپنی نے InPage اردو سافٹ ویئر ایجاد کیا جو آج بھی دنیا بھر میں سب

سے زیادہ استعمال ہونے والا سافٹ وئیر ہے۔اردو سے متعلق ہر شعبہ میں اس کی مانگ ہے۔اس کی وجہ اس میں مستعمل نوری نستعلیق فونٹ ہے۔آج تک جتنے اردو فونٹس بنے اور استعمال کیے جا رہے ہیں، ان میں سب سے زیادہ خوبصورت فانٹ ہونے کا اعزاز ''نوری نستعلیق'' فونٹ کو حاصل ہے۔لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ چوری سے استعمال کیا جانے والا سافٹ وئیر بھی ان پیج اردو ہی ہے۔کمپنی نے اسے ایجاد تو کر دیا لیکن اس کی کاپی اور چابی دونوں گاہکوں کے ہاتھ میں دے دی اور اس کی تقسیم کا تدارک بھی نہیں کر سکی جس کی وجہ سے یہ سافٹ وئیر اپنے مالک کے قبضہ قدرت سے باہر ہو گیا ہے۔

اردو زبان وادب کی ترقی اور ارتقا کے لیے کمپیوٹر اور موبائل نے آسانیاں فراہم کر دی ہیں۔ جس طرح ہم کمپیوٹر پر آسانی سے اردو لکھنا، پڑھنا، بولنا اور دوسروں تک اردو میں پیغام پہنچانے کا کام کر سکتے ہیں بالکل اسی طرح اب موبائل میں بھی یہ سب کیا جا سکتا ہے۔اینڈرائڈ پلیٹ فارم پر اردو ''نوری نستعلیق فونٹس'' کی سہولت دستیاب ہو گئی ہے۔جس کی مدد سے ہم اور آپ اردو ''نوری نستعلیق'' فونٹس کا استعمال اب موبائل میں بھی کر سکتے ہیں۔اس وقت مارکیٹ میں کئی اردو لغات، اردو کی بورڈ، اور اردو سافٹ وئیر موجود ہیں اور فری استعمال کیے جا سکتے ہیں۔جیسے علوی نستعلیق، نوری نستعلیق، فانٹس، اردو کی بورڈ، گوگل کی بورڈ، رابعہ اردو کی بورڈ، سِوفٹ کی بورڈ وغیرہ کو انسٹال کر کے موبائل میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ مائکروسافٹ آفس کے تمام ایپس میں اردو زبان اپنے خوبصورت فونٹس کے ساتھ استعمال کی جا سکتی ہے۔جیسے ورڈ، ایکسیل، پاور پائنٹ وغیرہ جنھیں عرف عام میں ایم ایس آفس یا صرف ورڈ، ایکسیل، پاور پائنٹ کہا جاتا ہے۔اس سے بھی آگے بڑھ کر اب مائکرو سافٹ کمپنی نے یہ کیا ہے کہ ونڈوز کی زبان بھی اردو کرنے کی سہولت دے دی ہے۔اب ہم اردو زبان کو ونڈوز کے ''عملیاتی نظام'' یعنی OS کی زبان بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔لیکن ابھی اس کا استعمال بہت کم پیمانے پر ہو رہا ہے۔

اردو زبان کی ترقی کے لیے اب اردو لغات بڑے پیمانے پر دستیاب ہیں۔اردو ویکی پیڈیا، اردو تھیسارسس، اردو کتب، سب کچھ کمپیوٹر پر دستیاب ہیں اور ان میں روز بروز اضافہ ہوتا

جارہا ہے۔اب تک انٹرنیٹ پر کروڑوں بلکہ اربوں اردو ویب سائٹس بنائی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔اردو کے ہزاروں اخبارات و رسائل آج انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔سینکڑوں لائبریریاں قائم ہوچکی ہیں اور قائم کی جارہی ہیں۔ان سب لائبریریوں میں اولیت کا مقام ریختہ ڈاٹ کام کو حاصل ہے۔یہ اردو زبان وادب کی کتابوں کا سب سے بڑا خزانہ ہے اور دن رات اس میں برقی کتب کا اضافہ کیا جارہا ہے۔تاحال اس میں قدیم مخطوطوں کے علاوہ دنیا بھر کی لائبریریوں کی کتابیں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔اردو کے تقریباً ہر شاعر کا کلام اس پر پڑھنے کو مل سکتا ہے لیکن اس کی ایک ہی کمی ہے۔وہ یہ کہ اس سائٹ پر موجود کسی بھی کتاب کو ڈاؤن لوڈ نہیں کیا جاسکتا۔

مختصراً یہ کہ موجودہ ترقی یافتہ دنیا کی دوڑ میں اردو زبان وادب تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔آج کل تمام ایپس پر اردو زبان میں لکھنے، پڑھنے اور بولنے کی سہولت دستیاب ہے۔سوشل میڈیا پر مشاعرے اور مذاکرے بھی اردو میں منعقد ہورہے ہیں۔اردو OCR بھی مارکیٹ میں آگئے ہیں۔اس لیے اردو زبان وادب نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس دور میں بھی اپنے قدم مضبوطی سے زمین پر جمائے رکھے ہیں۔زمانے کے تقاضے اور ضرورتوں کا ساتھ دینے کی اردو زبان میں بڑی صلاحیتیں موجود ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اردو والے اس کا ہاتھ پکڑ کر چلیں اور آنے والی نسلوں میں اس کی اہمیت وافادیت اجاگر کرتے رہیں۔***

☆☆☆

حوالے وحواشی:

۱۔ایچ جے ایل ٹی ایل وسلر، ''مینجمنٹ ان دی ۱۹۸۰ء'' ہاورڈ بزنس ریویو، ص ۵۸۔۱۹۴۱

۲۔ٹی اوای بریٹانیکا، ''چارلس بابج'' ۱۴ اکتوبر ۲۰۱۲ آن لائن دستیاب:

https//:www.britannica.com/biography/Charles-Babbage

۳۔وکی پیڈیا، ''وکی پیڈیا دی فری انسائیکلوپیڈیا'' وکی پیڈیا، ۲۷ نومبر ۲۰۱۲ آن لائن دسیاب:

https//:en.wikipedia.org/wiki/John_Vincent_Atanasoff

۴۔ایم وانگ، '' کی کانسپٹ آف کمپیوٹر اسٹڈیز''، کینڈا، ۲۰۲۰

۵۔ایم وانگ، ''کمپیوٹر جنریشن'' ان کی کانسپٹ آف کمپیوٹر اسٹڈیز، بی سی کیمپس، کینڈا، ۲۰۲۰ ص ۵۵۲

٦۔وکی پیڈیا، ''موبائل فون''، ۶۲،نومبر۲۰۱۲ آن لائن دستیاب:

https//:en.wikipedia.org/wiki/Mobile_phone.

۷۔وکی پیڈیا، ''لسٹ آف موبائل فون جنریشنس'' ۳۲نومبر۲۰۱۲ آن لائن دستیاب:

http//:net-informations.com/q/diff/generations.html.

۸۔آزاددائرۃ المعارف، ''انٹرنیٹ اور حبالہ'' ۱۹اکتوبر۲۰۱۲ آن لائن دستیاب:

https//:ur.wikipedia.org/wiki/%D8%A7%D9%86%D9%B9%D8%B1%D9%86%DB%8C%D9%B9.

۹۔ٹی میوزنگ، ''۵۱ فینٹاسٹک فرسٹ آن انٹرنیٹ'' ۸ فروری ۲۰۱۰ آن لائن دستیاب:

https//:www.pingdom.com/blog/15-fantastic-firsts-on-the-internet

۱۰۔اے شانٹیل، ''فلیش بیاک: دس اس واٹ دی فرسٹ۔ایوروبیب سائٹ لکڈ لائک'' انسائڈر، نیویارک، ۲۰۱۱

۱۱۔ٹی میوزنگ، ''۱۵فینٹاسٹک فرسٹ آن انٹرنیٹ'' سولا رونڈس، ۸فروری ۲۰۱۰ آن لائن دستیاب

https//:www.pingdom.com/blog/15-fantastic-firsts-on-the-internet

۱۲۔وکی پیڈیا، ''ہسٹری آف یاہوڈاٹ کام''، ۱۸نومبر۲۰۱۲ آن لائن دستیاب:

https//:en.wikipedia.org/wiki/History_of_Yahoo!.

۱۳۔کے رحمان، ''انوینٹنگ ریولیوشن: دی مین ہُو گیو اردو ٹس ونگس'' ۱۵مارچ ۲۰۱۴، آن لائن دستیاب:

https//:tribune.com.pk/story/683067/inventing-revolution-the-man-who-gave-urdu-its-wings

Bibliography

1. H.J.L.T.L.Whisler,"Managementinthe1980's,"Havardbuisnessreview,p.41,1958.

2. T.o.E.Britanica,"CharlesBabbage,"14October2021.]Online[.Available :https//:www.britannica.com/biography/Charles-Babbage.]Accessed27112021[.

3. Wikipedia,"wikipediathefreeencyclopedia,"wikipedia,27112021.]Online[.Available https//:en.wikipedia.org/wiki/John_Vincent_Atanasoff.Accessed28November2021.

4. M.Wang,"Key Concept of Computer Studies," Canada, 2020.

5. M.Wang,"Computergenerations,"inKEYCONCEPTSOFCOMPUTER STUDIES,Canada,BCCampus,Canada,2020,p.255.

6. Wikipeida,"MobilePhone,"26November2021.]Online[.Available: https//:en.wikipedia.org/wiki/Mobile_phone.

7. wikipedia,"Listofmobilephonegenretions,"23November2021.]Online[.Available: http//:net-informations.com/q/diff/generations.html.

8. آ.د.المعارف,"انٹرنیٹاورحبالہ","20211019.]Online[.Available: https//:ur.wikipedia.org/wiki/%D8%A7%D9%86%D9%B9%D8%B1%D9%86%DB%8C%D9%B9.

9. T.Musing,"15fantasticfirstsontheInternet,"08022010.{Online}.Available: https//:www.pingdom.com/blog/15-fantastic-firsts-on-the-internet/.]Accessed2021January5[.

10. Shontell, "FLASHBACK:This Is What The First-Ever Website Looked Like," INSIDER,NewYark,2011.

11. T.MUSINGS,"15fantasticfirstsontheInternet,"SolarwindsPingdom,8Feburary 2010.]Online[.Available: https//:www.pingdom.com/blog/15-fantastic-firsts-on-the-internet/. Accessed5January2022[.

12. t.f.e.Wikipedia,"HistoryofYahoo!,"18112021.]Online[.Available: https//:en.wikipedia.org/wiki/History_of_Yahoo!.

13. K.Rahman,"Inventingrevolution:ThemanwhogaveUrduitswings,"15March 2014.]Online[.Available: https//:tribune.com.pk/story/683067/inventing-revolution-the-man-who-gave-urdu-its-wings.

☆☆☆